قرآن کا سبق - 12b: قتل واخراج (البقرۃ:85)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- بنی اسرائیل نے اپنے ہی لوگوں کو قتل کیا اور انہیں ان کے گھروں سے نکال باہر کیا۔
- انہوں نے غلط کاموں میں آپس میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا۔
- انہوں نے قیدیوں کو رہا کرنے کے لیے بدلے کا مطالبہ کیا۔

تلاوت وتشریح:

ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ
پھر	تم (ہی)	وہ لوگ ہو	(کہ) قتل کرتے ہو	اپنوں کو 1	اور تم نکالتے ہو	ایک فریق کو	اپنے میں سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ ط
ان کے گھروں سے،	تم چڑھائی کرتے ہو	اُن پر	گناہ سے	اور سرکشی (سے)، 2

وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ط
اور اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی (ہو کر)	(تو) تم بدلہ دے کر چھڑاتے ہو اُنہیں 3	حالانکہ وہ	حرام کیا گیا ہے	تم پر	نکالنا اُن کا، 4

- یہود کا قبیلہ ”بنو قریظہ“ مدینہ میں موجود ایک عرب قبیلہ ”اوس“ کے ساتھ تھا، جب کہ یہود کا دوسرا ایک قبیلہ ”بنو نضیر“ دوسرے عرب قبیلے ”خزرج“ کے ساتھ دیتا تھا۔

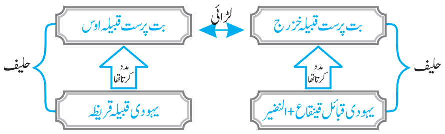

1 پہلے بھی بنی اسرائیل نے بہت ساری مرتبہ وعدہ توڑا اور معاہدہ کی شرطوں کے خلاف کیا تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں، مدینہ میں موجود یہودی بھی اسی طرح کر رہے تھے۔

2 جنگ کے موقع پر یہود کا ہر قبیلہ اپنے مددگار قبیلے کی حمایت کرتا تھا، حالانکہ ان کے مقابلے میں یہود بھی ہوتے تھے۔ جب کہ معاہدہ کے مطابق یہود کا آپس میں ایک دوسرے سے لڑنا غلط تھا۔

3 جنگ ختم ہونے کے بعد یہود دوسرے قبیلے کے یہودیوں کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے اور کہتے کہ یہ تو اللہ کا حکم ہے۔ اس طرح انہوں نے اپنی پسند کے مطابق اللہ کے بعض احکام ہی پر عمل کیا۔

4 اگر وہ اللہ کے احکام کو ماننے میں سچے ہوتے تو انہیں لڑائی کی شروعات ہی نہیں کرنا چاہیے تھا اور نہ ہی ان کو ان کے گھروں سے نکالنا چاہیے تھا، اس لیے کہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ آپس میں لڑائی مت کرو اور نہ ایک دوسرے کو گھر سے نکالو۔

- ہمیں بھی اللہ کے احکام مکمل طور پر ماننا چاہیے۔ بعض لوگ ان احکام کو تو مان لیتے ہیں جن میں ان کا فائدہ ہوتا ہے لیکن جن احکام کو وہ پسند نہیں کرتے ہیں انہیں وہ چھوڑ دیتے ہیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے روز تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔(مسلم:2578)

تصور واحساس: ان لوگوں کا تصور کیجیے جنھیں ان کے گھروں سے بے گھر کر دیا گیا ہو اور جن کا سب کچھ لوٹ لیا گیا ہو۔ ان بچوں کی تکلیف کو محسوس کیجیے جب کبھی انہیں اپنے ماں باپ کی کمی محسوس ہوتی ہوگی۔ کسی بھی خاندان کے لیے یہ بہت تکلیف کی بات ہوتی ہے کہ وہ اچانک غریب، بے گھر اور قیدی ہو جائیں۔

غور و فکر:

- آپس میں ایک دوسرے کے خلاف گروپ بندی مت کیجیے اور آپسی لڑائیوں کو ختم کیجیے۔ اس کے بجائے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر اچھے، مفید اور امن وشانتی کے کام کیجیے۔

دعا: اے اللہ! مجھے تیرے غضب سے بچا، اور ہر ایک کے حقوق ادا کرنے میں میری مدد فرما۔

احتساب: کیا میں گروپ بندی کرتا ہوں اور لوگوں کے درمیان نفرت پھیلانے کا کام کرتا ہوں؟

پلان: نہ میں کسی کو گالی دوں گا اور نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچانے کا خیال دل میں لاؤں گا۔ میں کبھی بھی کسی غلط کام کا حصہ نہیں بنوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	جان
فَرِيق	فُرَقَاء	جماعت
دَار	دِيَار	گھر
إِثْم	اٰثَام	گناہ
أَسِيْر	أُسَارٰی	قیدی

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ق ت ل	قَتَلَ	يَقْتُلُ	أُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
دع	ع د و	عَدَا	يَعْدُوْ	أُعْدُ	عَادٍ	مَعْدُوّ عَلَيْهِ	عُدْوَان	ظلم کرنا
هد	أ ت ي	أَتٰى	يَأْتِي	اِئْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا
أسـ+	خ ر ج	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
تدا+	ظ ه ر	تَظَاهَرَ	يَتَظَاهَرُ	تَظَاهَرْ	مُتَظَاهِر	مُتَظَاهَر بِهِ	تَظَاهُر	ایک دوسرے کی مدد کرنا

مشقی سوالات

1. وہ تین غلط کام کون سے ہیں جو بنی اسرائیل نے خود اپنے ہی خلاف کیے تھے؟
2. ”تُفْدُوْهُمْ“ کا کیا معنیٰ ہے؟ اور اس سے کیوں روکا گیا تھا؟
3. جب ہمیں کسی غلط یا گناہ کے کام میں شرکت ہونے کے لیے کہا جائے تو ہمارا ردِ عمل کیا ہونا چاہیے؟

کلاس پروجیکٹ: بے گھر افراد کی مدد کرنے کا ایک چھوٹا سا پروجیکٹ بنائیے۔ کھانے پینے کی چیزوں، کپڑوں یا اوڑھنے بچھانے کی چیزوں سے بھی ان کی مدد کی جاسکتی ہے۔ پوری کلاس مل کر ایک ٹیم پروجیکٹ بنائے اور ضرورت مند و مستحق لوگوں کی مدد کرے۔

فیملی پروجیکٹ: اگر ممکن ہو تو روزانہ کم از کم کسی ایک بھوکے انسان کو ایک وقت کا کھانا کھلائیے۔